صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 20 جون 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
سوموار 20 جون 2016ء 14 رمضان 1437 ہجری 20 احسان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 140

مومنوں کے لئے استغفار

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو اللہ تعالیٰ حاملین عرش کو حکم دیتا ہے کہ اب وہ تسبیح کرنا چھوڑ دیں بلکہ اب امت محمدؐیہ اور مؤمنین کیلئے استغفار کریں۔

(کنزالعمال جلد8صفحہ479حدیث نمبر 23716)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

رمضان کا مہینہ سارا ہی برکتوں کے حصول کا مہینہ ہوتا ہے اور بخششوں کی طلب کا مہینہ ہے، اللہ کی طرف سے مغفرت کا مہینہ ہے، اس سے عاجزانہ سوال کرنے کا، بھیک مانگنے کا مہینہ ہے، اور اس کی طرف سے شاہانہ عطا کا مہینہ ہے۔ لیکن یہ دن وہ ہیں یعنی آخری عشرہ، جو اس مہینے میں بھی ایک خاص مقام رکھتے ہیں اور ان دنوں میں بھی اس جمعہ کو ایک امتیازی مقام حاصل ہوتا ہے جس جمعہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے ہم آج اکٹھے ہوئے ہیں۔

دو طرح کے عبادت کرنے والے (۔) اس جمعہ کی برکتوں سے فیض کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں اور اس کا نام جمعۃ الوداع رکھا گیا ہے یعنی وداع ہونے والا جمعہ یا وداع کیا جانے والا جمعہ۔ دو طرح کے وداع کرنے والے آئے ہیں آج:

ایک وہ ہیں جو بڑی حسرت کے ساتھ، بڑے دکھ کے ساتھ، ان اندیشوں میں مبتلا ہو کر آئے ہیں کہ خدا جانے اس رمضان سے ہم پوری طرح استفادہ کر بھی سکے یا نہ کر سکے۔ جو امیدیں تھیں عبادت کی توفیق ملے گی وہ ہماری امیدیں، اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ پوری ہو سکیں یا نہ ہو سکیں۔ ہماری غفلتیں کتنی ہمارے آڑے آئیں۔ کتنی دعاؤں میں ایسے نفس کی ملونی کے کیڑے شامل تھے کہ وہ دعائیں مقبول نہ ہو سکیں، ہم نہیں جانتے۔ تھوڑے دن اب باقی ہیں۔ پس اے خدا! ہم اس جمعہ کو اس جذبۂ خلوص کے ساتھ وداع کرنے کے لئے آئے ہیں کہ اس کے بعد سارا سال ہمیں جمعہ میں حاضر ہونے اور جمعہ کی برکتوں سے فائدہ اٹھانے کی توفیق بخش۔ جو کمیاں اس جمعہ میں ہم سے رہ گئی ہوں وہ سارے سال کی عبادت میں ہمیں پوری کرنے کی توفیق بخش۔ ہم اس جمعہ کو بحیثیت جمعہ وداع کرنے نہیں آئے کیونکہ جمعہ سے تو مومن کا تعلق ایک لازمی اور ابدی تعلق ہے جو کٹ نہیں سکتا۔ ہم اس (۔) کو وداع کرنے نہیں آئے بلکہ اپنے عہد کو اور پختہ کرنے کیلئے آئے ہیں۔ یہ التجائیں لے کر آئے ہیں کہ اے اللہ! تو نے ایک دفعہ اپنی عبادت کا مزہ ہمیں چکھا دیا اب اس نعمت کو ہم سے واپس نہ لے لینا۔ ہمیں توفیق نہ دینا کہ ہم اس پیار کے تعلق کو تجھ سے توڑ لیں اور جو تیرے وصال کا مزہ ہمیں پڑ چکا ہے اس مزے کو فراموش کر سکیں بلکہ اے آقا اسے دوام بخشنا۔ اس جمعہ کی خاص نعمت اس کی خاص برکت کے صدقے ہم تجھ سے مانگتے ہیں کہ آئندہ اپنے گھر کے ساتھ ہمارا تعلق قطع نہ ہونے دینا۔ پس ہم اس ماحول، اس مقدس پیار کے ماحول کو تو وداع کر رہے ہیں جو خاص قسمت کے ساتھ سال میں ایک دفعہ نصیب ہوتا ہے، لیکن ان نیک تمناؤں کے ساتھ کہ اس ماحول کی برکتیں ہمارے ساتھ دائم رہیں گی اور وہ ہم سے بے وفائی نہیں کریں گی۔ وہ عبادت کے رنگ جو ہم نے سیکھے اس رمضان میں اور خصوصاً اس آخری عشرہ میں، وہ عبادت کے رنگ ہم سے بے وفائی نہیں کریں گے۔ ان دعاؤں اور التجاؤں کے ساتھ ہم اس خاص ماحول کو وداع کرنے کے لئے تیرے حضور حاضر ہوئے ہیں۔ ایک یہ لوگ ہیں جو جمعۃ الوداع کا خاص انتظار کیا کرتے ہیں اور خاص ولولوں اور امنگوں کے ساتھ خاص آرزوؤں کو اپنے دل میں جگہ دیتے ہوئے وہ اس خاص موقع پر ان مقدس لمحات کی برکتوں سے فائدہ اٹھانے کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔

(الفضل 19۔اگست 2011ء)

محبت الٰہی کیلئے
حضرت مسیح موعود کی دعا

’’اے رب العالمین تیرے احسانوں کا میں شکر نہیں کر سکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے اور تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں میرے دل میں اپنی خاص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے‘‘۔ آمین ثم آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 17 جون 2016ء میں یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔‘‘ (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ (ناظر اعلیٰ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

روزہ کے جسمانی و طبی فوائد

مکرم مبشر احمد ظفر صاحب

جدید تحقیق اور سائنسی ریسرچ نے ثابت کر دیا ہے کہ اگر روزہ جملہ تقاضوں اور شرائط کے مطابق رکھا جائے تو انسان کی صحت کے لئے از حد مفید ہے۔ انسان بہت سے امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ متعدد بیماریوں کو روزہ سے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ روزہ کی تاثیر سے انسانی بدن کے اندر مستعدی، چستی اور بشاشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے انسان کی صحت پر نہایت خوشکن اور مثبت اثرات مترتب ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

لعلکم تتقون تا کہ تم (اخلاقی اور روحانی کمزوریوں سے) بچو۔ تا کہ تم دینی اور دنیوی شرور سے محفوظ رہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ: اور تمہارے روزے رکھنا تمہاری (صحت کے) لئے بہتر ہے۔ اگر تم علم رکھتے ہو۔ (البقرہ:185)

ہمارے پیارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ فرماتے ہیں:

ترجمہ: ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ (ابن ماجہ کتاب الصیام)

امام طبرانی نے الاوسط میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا:

صُومُوا تَصِحُّوا۔ (تفسیر در منثور زیر آیت بقرہ:184)

ترجمہ: روزے رکھو صحت مند ہو جاؤ گے۔

بیہقی نے حضرت انسؓ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے جو نکاح کی استطاعت نہیں رکھتا اس پہ لازم ہے کہ وہ روزہ رکھا کرے کیونکہ روزہ شہوت کو کم کرتا ہے اور ہڈیوں کو مضبوط کرتا ہے۔" (تفسیر در منثور زیر آیت بقرۃ:184)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"دیکھو جنہوں نے ان دنوں روزے رکھے وہ کچھ دبلے نہیں ہوگئے اور جنہوں نے استخفاف کے ساتھ اس مہینہ کو گزارا ہے وہ کچھ موٹے نہیں ہوگئے۔

آپ مزید فرماتے ہیں:

"سو میں نے کچھ مدت تک التزام صوم کو مناسب سمجھا ...... میں تمام دن رات میں صرف ایک روٹی پر کفایت کرتا تھا اور اسی طرح میں کھانے کو کم کرتا گیا یہاں تک کہ شاید صرف چند تولہ روٹی میں سے آٹھ پہر کے بعد میری غذا تھی۔ آٹھ نو ماہ تک میں نے ایسا ہی کیا اور باوجود اس قدر قلت غذا کے خدا نے مجھے ہر ایک بلا اور آفت سے محفوظ رکھا۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل فرماتے ہیں:

"انبیاء کے جس قدر اوامر ہیں اگر انسان ان پر چلے تو وہ دنیا میں بلحاظ طب بھی آرام سے رہتا ہے۔ کوئی خطرناک موذی مرض اوامر الٰہی کے اتباع سے پیدا نہیں ہوتی۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تحریر فرماتے ہیں:

"لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ تا کہ تم دینی اور دنیوی شرور سے محفوظ رہو یعنی تمہاری صحت کو نقصان نہ پہنچ جائے۔ کیونکہ روزے بعض دفعہ کئی قسم کے امراض سے نجات دلانے کا موجب ہو جاتے ہیں۔...... میں نے خود دیکھا ہے کہ صحت کی حالت میں جب روزے رکھے جائیں تو دوران رمضان میں بے شک کوفت محسوس ہوتی ہے مگر رمضان کے بعد جسم میں ایک نئی قوت اور تروتازگی پیدا ہو جاتی ہے اور اس کا احساس ہونے لگتا ہے۔

یہ فائدہ صحت جسمانی کے لحاظ سے ہے۔...... آج کل کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ انسان کے جسم میں زائد مواد جمع ہو جاتے ہیں اور ان سے بیماری پیدا ہوتی ہے اور روزہ اس کے لئے مفید ہے۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"اگر آپ روزوں سے یہ سبق سیکھیں کہ رمضان نے ہمیں یہ کھانے کا سلیقہ سکھا دیا ہے۔ درحقیقت اس سے بہت کم پر ہمارا گزارا ہو سکتا ہے جو ہم پہلے کھایا کرتے تھے۔ تو اس طرح اپنی خوراک بچاؤ اور اس کے ساتھ اپنی صحت کی حفاظت کرو۔ امر واقعہ یہ ہے کہ اس (روزہ) سے بہتر ڈائٹنگ کا اور کوئی طریق نہیں ہے۔ جسم پر جو زائد چربیاں چڑھی ہوتی ہیں ان کو پگھلاتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جنوری 1997ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"انسان جب خوراک لے رہا ہوتا ہے تو وہ توانائی اور گرمی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اگر یہ توازن بگڑ جائے تو وہ خوراک fats یا گوشت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج ورزش ہے لیکن بعض دل کے مریض ہوتے ہی جو ورزش نہیں کر سکتے ایسے افراد کا علاج روزہ ہے۔

"روزے میں جو دو کھانوں کے درمیان فاصلہ ڈالا جاتا ہے وہ بعض دفعہ ایسی خوابیدہ ایسی طاقتوں کو بیدار کر دیتا ہے جو انرجی بنانے کی کارروائی کو تیز کر دیتی ہیں۔"

"ایسے لوگ جن کو عام طور پر بھوک نہیں لگتی روزہ میں سے گزریں تو ان کی بھوک ٹھیک ہو جاتی ہے۔"

"اسرائیل میں روزہ پہ اس نیت سے ریسرچ ہوئی کہ ثابت کیا جائے کہ روزہ رکھنا بچوں اور بوڑھوں کے لئے مضر صحت ہے۔...... لیکن ریسرچ کے نتائج نے حیران کر دیا۔ تحقیق سے ثابت ہوا کہ رمضان کے مہینہ کے بعد انسان بہتر صحت کے ساتھ باہر نکلتا ہے۔"

"آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ صبر کے مہینے کے روزے سینے کی گرمی اور کدورت کو دور کرتے ہیں۔ سینے کی گرمی سے مراد وہ جلن ہے جسے (heart burn) کہتے ہیں۔ بعض لوگوں کے سینے کی جلن کو روزہ سے افاقہ ہوتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 22۔ اکتوبر 2004ء)

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے۔...... کہ رمضان میں جب انسان کم سے کم غذا کھائے تو اس امر سے دوہرا فائدہ ہے، جسمانی صحت بھی اور خدا تعالیٰ کی رضا بھی...... اگر کسی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکے تو فدیہ دیا کریں۔...... جب تم خدا کی رضا کی خاطر فدیہ دو گے تو ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اس بیماری کی حالت کو صحت میں بدل دے کیونکہ فرمایا تمہارے روزے رکھنا بہر حال تمہارے لئے بہتر ہیں۔"

(روزنامہ الفضل 26۔ اکتوبر 2004ء)

حکیم راحت نسیم صاحب رقم طراز ہیں۔

"روزہ بہت سی بیماریوں کا قدرتی علاج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ روزہ ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے مٹاپے میں کمی واقع ہوتی ہے۔...... روزہ کی حالت میں جسم کے اعضائے انہضام کو آرام کا موقع ملتا ہے جس سے تمام اعضاء تازہ دم ہو جاتے ہیں اور ان کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔"

(روزنامہ خبریں 22۔ اکتوبر 2004ء)

ماہرین طب بتاتے ہیں کہ سوئے ہوئے انسان کی دل کی شریانیں عموماً پچھلی رات کو سکڑنا شروع ہو جاتی ہے جس سے بعض اوقات ہارٹ اٹیک کا امکان پیدا ہو جاتا ہے، جبکہ رمضان کا شیڈول اس قسم کا ہوتا ہے کہ انسان کو تہجد اور سحری وغیرہ کے لئے علی الصبح جاگنا پڑتا ہے جس سے حرکت قلب نارمل ہو جاتی ہے۔ یوں جو لوگ علی الصبح اٹھنے کے عادی ہوتے ہیں ان کے عام طور پر ہارٹ اٹیک سے محفوظ رہنے کے زیادہ امکانات ہیں۔

صوم رمضان درحقیقت ایک مشق ہے اپنے آپ پر قابو پانے کے لئے۔ خصوصی طور پر لگا تار تمباکو نوشی کرنے والوں کے لئے یا ہر گھنٹہ لگا تار کافی، چائے نوشی وغیرہ ایسی عادتوں سے بچنے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔

☆ شوگر کے ایسے مریض جن کا مرض گولیوں سے کنٹرول ہوتا ہے ایسے مریض اپنی دوا کی مقدار کو ایک تہائی 1/3 حد تک گھٹا کر روزہ رکھ سکتے ہیں۔

☆ ایسے مریض جنہیں معمولی قسم کا بلڈ پریشر ہو روزہ رکھ کر اپنے بلڈ پریشر کو کم کر سکتے ہیں۔

☆ وزن کو تدریجی طور پر کم کرنے کا بہترین طریق روزہ بھی ہے۔

حیرت انگیز

حضرت حافظ حامد علی صاحب پر حضرت مسیح موعود کی بابرکت صحبت نے جو رنگ چڑھائے تھے۔ وہ بہت گہرے ہو گئے تھے۔ اور آپ کو دیکھنے والوں نے برملا اس کی گواہی دی ہے۔ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی فرماتے ہیں:

"باوجودیکہ آپ بے حد مصروف رہتے تھے مگر یہ حیرت انگیز امر ہے کہ ایک شخص جو دن بھر کام کرتے کرتے چور ہو گیا ہو۔ وہ رات کی آخری گھڑیوں میں تہجد کی نماز میں مصروف دیکھا جاتا ہے۔ اور اس قدر خشوع وخضوع اور گریہ وزاری سے وہ آستانہ الٰہی پر گرا ہوا ہے جیسے کہ کوئی مجروح انسان دردوں سے چلاتا ہے میں نے خود ان کی یہ حالت دیکھی ہے۔

مجھے تو بعض اوقات یہ حیرت ہوتی تھی کہ اس قدر قوت یہ شخص کہاں سے پاتا ہے اور رات کو کس وقت سوتا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ سارا رنگ حضرت صاحب کی پاک صحبت میں چڑھ گیا تھا۔

غزل

چاند نکلا تو سمندر کے کنارے جاگے
لوگ سب سو گئے تب درد کے مارے جاگے

ہر ستارے کو بتا دو جو ہیں راتوں کے الم
جو ہمارا ہے وہی ساتھ ہمارے جاگے

حبس ایسا تھا کہ تحریر کا دم گھٹتا تھا
اُس نے لکھا تھا تو حرفوں کے ستارے جاگے

دم بخود رہ گئے سب لوگ صحائف والے
حکم اور بدر کے جب تازہ شمارے جاگے

صبحِ تازہ کی ہوا تب ہی چلی بستی میں
جب مسیحا کی صدا لے کے منارے جاگے

اَدھ کھلی آنکھ سے جب وصل کا پانی ٹپکا
میری اُجڑی ہوئی اس جاں کے سہارے جاگے

جب بھی اِس قوم نے پاؤں پہ کلہاڑی ماری
ایسی ظلمت میں مسیحا کے ہی پیارے جاگے

احمد منیب

17

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سویڈن

فیملی ملاقاتیں۔ حضور کے دورہ کی وسیع پیمانے پر اخبارات میں اشاعت۔ جماعت احمدیہ کا مشن امن اور محبت ہے

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

19 مئی 2016ء

صبح پونے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ان خطوط اور رپورٹس پر اپنے دست مبارک سے ہدایات عطا فرمائیں۔ حضور انور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت ناصر تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج شام کے اس سیشن میں 28 فیملیز کے 94 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقات کرنے والی فیملیز کا تعلق گوتھن برگ جماعت سے تھا۔ ایک فیملی سٹاک ہالم سے 483 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے ملاقات کے لئے پہنچی تھی۔

ان سبھی فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

نو بجکر پینتالیس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ناصر تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ سویڈن کی ملکی اور علاقائی پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں کوریج ہو رہی ہے۔ نیشنل ٹی وی، مختلف ریڈیو چینلز اور اخبارات میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انٹرویو نشر اور شائع ہو رہے ہیں اور بیت محمود مالمو کے افتتاح کے حوالہ سے آرٹیکلز لکھے جا رہے ہیں۔

اسی طرح آن لائن سوشل میڈیا کے ذریعہ بھی وسیع پیمانہ پر کوریج ہو رہی ہے۔

سویڈش نیشنل ٹیلی ویژن (Sveriges TV Sydnytt) نے اپنی 11 مئی کی نشریات میں کوریج دی۔

یہ ٹی وی چینل سویڈن کا نیشنل چینل ہے۔ ملک کے جنوبی علاقہ کی لوکل خبروں والی ایک ٹیم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لینے کے لئے مورخہ 11 مئی کو بیت محمود مالمو میں آئی اسی دن شام کو یہ خبر صوبائی ٹیلیویژن میں نشر ہوئی۔ اس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت کی خوبصورتی کے حوالہ سے ایک سوال کا جواب دے رہے ہیں اور ساتھ امید کا بھی اظہار فرمایا کہ علاقہ کے لوگ بھی اسے پسند کریں گے۔ نیز فرمایا کہ ہمارا ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں اور (دین) کا مطلب امن وسلامتی ہے۔ اس علاقہ کی کل آبادی 1.3 Million ہے جن تک یہ خبر نشر کی گئی۔ ویب سائٹ پر ایک مضمون بھی لکھا گیا ہے۔

ان دنوں مالمو میں ایک نئی بیت کا افتتاح ہو رہا ہے۔ اس کی تعمیر اور خرچہ کی متحمل ...... جماعت احمدیہ ہے جو کہ ہر قسم کی شدت پسندی کی مذمت کرتی ہے۔

ہمارا ماٹو محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں، حضرت مرزا مسرور احمد کا کہنا ہے، جو جماعت احمدیہ کے سب سے بڑے روحانی سربراہ ہیں اور ان دنوں بیت کے افتتاح کے لئے دورہ پر ہیں۔ بہت سے لوگوں نے اس (بیت) کو دیکھا ہوگا جبکہ وہ Yttre Drive کرتے ہوئے Ringvagen سڑک سے گزرتے ہیں۔

اس کا نام (بیت) محمود ہے جو کہ جماعت کے دوسرے خلیفہ کے نام پر رکھا گیا ہے۔ بدھ کے روز انہوں نے میڈیا کو مدعو کیا ہوا تھا نیز بہت سے افراد جماعت بھی آئے ہوئے تھے۔ وسیم احمد ساجد اپنی فیملی کے ساتھ لولیو سے سفر کر کے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ یہاں آنا بہت بڑے اعزاز کی بات ہے۔

اسی طرح فریدا صوفی نلسون (سویڈن احمدی خاتون) اپنے روحانی سربراہ سے ملنے کے لئے لولیو سے آئی ہوئی ہیں۔ آج ہمارے یہاں آنے کا مقصد حضور سے ملنا ہے۔ میرے لئے بہت خوشی کا موقعہ ہے، گو کہ میں ایک بار پہلے بھی حضور سے لندن میں مل چکی ہوں۔ مالمو میں جماعت احمدیہ کے 300 افراد ہیں۔ سویڈن میں ہزار اور دنیا بھر میں ان کی تعداد ملینز میں ہے۔

یہ ایک ...... فرقہ ہے جس کی بنیاد پنجاب، ہندوستان میں ڈالی گئی۔ دوسرے ...... کی نظر میں ان کی حیثیت ان کے نبوت کے بارہ میں عقیدہ کے سبب Controversial ہے۔ بہت سے ممالک میں ان کی مخالفت ہوتی ہے۔ پاکستان میں انہیں اپنے آپ کو مسلمان کہلانے کی اجازت نہیں۔

یہ (بیت) ملک میں دوسری احمدیہ (بیت) ہے البتہ سب سے بڑی ہے۔

اس کی عمارت بہت خوبصورت ہے اور مجھے امید ہے کہ یہاں کے رہنے والے لوگ اسے پسند کریں گے۔ جماعت احمدیہ کے سب سے بڑے لیڈر مرزا مسرور احمد کا کہنا ہے (بیت) سب کے لئے کھلی ہے۔

(جماعت کا) مشن محبت اور امن ہے، ان کا کہنا ہے اور یہ جماعت ہر قسم کی شدت پسندی کی مذمت کرتی ہے۔ یہاں سب کو آنے کی اجازت ہوگی۔

میرے نزدیک یہ جگہ Pluralism کی جگہ ہے۔ ہم کسی کے لئے بھی اپنے دروازے بند نہیں رکھتے۔ جماعت مالمو کے ترجمان کریم لون کا کہنا ہے۔

...... کی آواز لاؤڈ سپیکرز کے ذریعہ صرف (بیت) کے اندر گونجتی ہے۔ یہاں ایک سپورٹس ہال اور مختلف دفاتر کی بھی جگہ ہے۔

ہر ہفتہ جمعہ کی نماز اور خطبہ سویڈش اور اردو میں پیش کیا جاتا ہے۔ اخراجات اور تعمیر کی حامل جماعت خود ہے۔

اخبار Skanska Dagblade نے اپنی 11 مئی کی اشاعت میں لکھا:

(یہ اخبار روزنامہ ہے اور ہر روز 75 ہزار قارئین تک پہنچتا ہے۔ اس کے علاوہ آن لائن ویب سائٹ کو ہر ہفتہ ایک لاکھ 25 ہزار زائرین وزٹ کرتے ہیں)

شدت پسندوں کو دوسرا موقع دینا چاہئے

(دین) میں کوئی بھی ایسی بات نہیں جو Violence کی حمایت کرتی ہو، مرزا مسرور احمد کا کہنا ہے جو کہ جماعت احمدیہ کے سربراہ ہیں جس کے دنیا بھر میں کئی ملینز ممبر ہیں۔ لیکن ان کا کہنا ہے کہ لوٹنے والے داعش کے سپاہیوں کو ایک دوسرا موقعہ (اصلاح کا) دینا چاہئے۔

جماعت احمدیہ کا اصول محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں ہے اور (دین) کے اندر یہ ایک ایسی آواز ہے جس کو بہت سے لوگ سنتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے مطابق جارحانہ جہاد کا قرآنی تعلیم میں کہیں بھی ذکر نہیں ہے۔

مرزا مسرور احمد نے واپس لوٹنے والے داعش کے سپاہیوں کے بارہ میں بھی اپنا مؤقف بیان کیا ہے۔ انگریزی اخبار Observer کو انہوں نے بتایا کہ برٹش حکومت کو ان نوجوانوں کو اصلاح کا ایک موقع دینا چاہئے۔

یہ لوگ Frustrated ہیں اور میں خود ان کی Frustration کو محسوس کرتا ہوں۔ ان لوگوں کو ایک دوسرا موقع کا حق ہے۔

ان لوگوں کی نگرانی ضروری ہے اور انہیں تعلیم بھی دینی چاہئے اور انہیں اپنے ملک سے وفا کا احساس ہونا چاہئے، ان کا خبار Skanska Dagbladet سے کہنا ہے۔ انہیں جیل میں ڈالنا ضروری نہیں۔

لیکن سویڈن میں تو Acts of Terrorism ایک جرم ہے؟

بیشک ہے، اگر ثابت ہو جائے کہ انہوں نے پرابلم کھڑی کی ہیں۔ اس صورت میں قانون نافذ کرنا ضروری ہے۔

مرزا مسرور احمد خود بڑے حفاظتی دستہ کے ساتھ سفر کرتے ہیں، مگر ان کا Threat-Level کے بارہ میں کہنا ہے کہ ہم سب دہشت گردی کے حملوں کے سبب ایک Uncertain دنیا میں رہتے ہیں۔

خلیفۃ المسیح پاکستان سے ہیں جہاں انہیں مسلمانوں کی طرف سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

خلیفہ نے کہا کہ میرے لئے وہاں جانے میں مشکلات ہیں اور میں وہاں جیل میں بھی رہ چکا ہوں۔ چنانچہ جب میں احمدیت کا سربراہ بنا تو میں نے فیصلہ کیا کہ ملک کو چھوڑ دوں۔ پاکستان میں مجھے اپنی بات کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

اخبار Malmo 24 نے اپنی 11 مئی کی اشاعت میں لکھا:

...... پوپ (بیت) کا افتتاح کریں گے: عظیم شخصیت

تعمیر کی اجازت کے 16 سال بعد اب بیت محمود واقع Elisedal کا افتتاح ہو رہا ہے۔ جمعہ کے روز کے تاریخی افتتاح کے موقعہ پر جماعت کے عالمی سربراہ بنفس نفیس شامل ہوں گے۔ 65 سالہ

خلیفہ مرزا مسرور احمد عالمی جماعت احمدیہ کے سب سے بڑے سربراہ ہیں جو کہ ایک...... جماعت ہے جس کے دنیا بھر میں 10 ملین کے قریب افراد ہیں۔ اس سے پہلے وہ یورپین پارلیمنٹ اور برٹش Underhouse میں بھی خطاب کر چکے ہیں، نیز امریکن کانگریس کے بہت سے ارکان کے سامنے بھی خطاب کر چکے ہیں۔ اب وہ جمعہ کے دن بیت محمود کے تاریخی افتتاح کے لئے مالمو آئے ہیں۔

یہ ایک عظیم شخصیت ہیں اور یہ دورہ بڑے اعزاز کا موجب ہے۔ جب سے آپ 2003ء میں خلیفہ بنے آپ نے دنیا بھر میں سفر کر کے (دین) میں امن اور رواداری کے بارہ میں خطاب کئے ہیں۔ اب سویڈن کی باری ہے۔

مرزا مسرور احمد ہر قسم کی شدت پسندی کی سختی سے مذمت کرتے ہیں اور آپ کا کہنا ہے کہ پولیس کو جرم کی روک تھام کے لئے مزید اختیارات دیئے جانے چاہئیں۔ امریکن اخبار Wallstreet Journal نے آپ کو...... پوپ کا لقب دیا ہے، اس امتیازی مقام کے سبب جو آپ کو بحیثیت جماعت کے روحانی سربراہ ہونے کے حاصل ہے۔

جماعت احمدیہ سویڈن کے لئے جس کے ملک بھر میں ایک ہزار اور مالمو میں 200 افراد ہیں، اس بیت کی تعمیر ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ اس کا خرچہ جماعت کے ہی افراد نے برداشت کیا ہے، اور اس کی Planning سال 2000ء سے شروع ہے۔ مکمل بیت بننے تک کے مراحل آسان نہیں تھے۔

بہت سے لوگ ہیں جو اس عمارت کو...... کہنا پسند نہیں کریں گے کیونکہ وہ ہمیں حقیقی مسلمان نہیں سمجھتے۔ پھر عمومی طور پر بھی سویڈن میں (بیوت) کے خلاف خطرہ ہے مختلف Right-wing extremists کی طرف سے اور اس سے ہم بھی محفوظ نہیں۔

اخبار Sydsvenskan سیڈ سوینسکن نے اپنی 11 مئی 2016ء کی اشاعت میں لکھا کہ:

خلیفہ عمارت کا جائزہ لینے کے لئے مالمو میں آئے ہوئے ہیں

جماعت احمدیہ کی نئی بیت کا افتتاح ہفتہ کے روز ہو رہا ہے۔ اس کے لئے خلیفہ مرزا مسرور احمد بنفس نفیس آ چکے ہیں۔

خلیفہ مرزا مسرور احمد Jagersro میں واقع بیت کے افتتاح کے لئے مالمو میں آئے ہوئے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی بنیاد سن 1889ء میں ہندوستان میں رکھی گئی اور اس کے 207 ممالک میں 10 ملین سے زائد افراد ہیں۔

24 میٹر اونچی عمارت کے بنانے کا خرچہ 49 ملین کرونر ہے۔ یہ رقم جماعت احمدیہ سویڈن کے ممبرز نے خود اکٹھی کی ہوئی ہے۔ افتتاح ہفتہ کے روز ہو گا مگر منگل کے روز سے ہی (جماعت کے) سب سے بڑے سربراہ مرزا مسرور احمد مالمو میں پروگراموں کے لئے تشریف لا چکے ہیں۔ خلیفۃ المسیح نے کہا جب میں پہلی مرتبہ یہاں آیا تو یہ ایک خالی میدان تھا۔ جب میں کل آیا ہوں تو یہاں ایک خوبصورت عمارت بنی ہوئی ہے۔ ایک مذہبی آدمی کے لئے ایسی جگہ کا نظارہ بڑا روح پرور ہے جہاں ......عبادات کے لئے جمع ہوتے ہیں۔

احمدیہ جماعت اپنے آپ کو بطور امن پسند جماعت پیش کرتی ہے، مگر عورتوں اور ہم جنس پرستوں کے بارہ میں ان کا نظریہ قدامت پسند ہے۔ خلیفہ کے ساتھ ایک لمبا انٹرویو جمعہ کے دن شائع کیا جائے گا۔

سویرگس ریڈیو Sveriges Radio P1 اور سویرگس ریڈیو Manniskor och tro ایکوٹ Sveriges Radio Ekot نے اپنی 12 مئی 2016ء کی نشریات میں بتایا:

(ریڈیو کی رپورٹر کا تعلق دو ایسے ریڈیو پروگرامز سے تھا جو کہ سارے ملک میں نشر کئے جاتے ہیں۔ Manniskor och tro نامی پروگرام مذہبی موضوعات سے متعلق ہے۔ اس میں جماعت کا ذکر حضور انور کے دورہ کے حوالہ سے کیا گیا۔ اس رپورٹ کا دورانیہ 13 منٹ تھا۔ اس پروگرام میں جماعتی عقائد کا تفصیل سے ذکر ہوا اور یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے بھی اس پر روشنی ڈالی۔ حضور انور کے انٹرویو کا کچھ حصہ بھی سنایا گیا۔ اسی طرح نیشنل نیوز پروگرام Ekot میں بھی ایک خبر دی گئی)

جماعت احمدیہ کی نئی بیت کا افتتاح ہو گیا ہے

ہمارا ماٹو محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں ہے۔ آج جماعت احمدیہ کی سویڈن میں دوسری بیت، بیت محمود مالمو کا افتتاح ہوا۔

احمدیہ جماعت سویڈن میں ایک چھوٹا سا گروپ ہے جس کے ایک ہزار ممبرز ہیں اور دنیا بھر کے......میں بھی ایک اقلیت کی حیثیت رکھتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کا عقیدہ نجات پر مبنی ہے۔ ان کے نزدیک ناجیہ فرقہ کے بانی مرزا غلام احمد تھے۔ اس کے سبب وہ مخالفت کا شکار ہیں۔ اسی وجہ سے ان کا حفاظتی انتظام آج بہت اہم ہے۔ منبر پر کھڑے خلیفہ مرزا مسرور احمد جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے اور یہ افتتاح ٹی وی پر دنیا کے اکثر حصوں میں نشر کیا گیا۔

اخبار Sydsvenskan (سیڈ سوینسکن) نے اپنی 13 مئی کی اشاعت میں لکھا:

(یہ اخبار جنوبی سویڈن کی سب سے بڑی اخبار ہے۔ روزانہ ایک لاکھ سے زائد نسخے چھپتے ہیں۔ اسی طرح آن لائن بھی بکثرت لوگ اسے پڑھتے ہیں)

ہر دل عزیز خلیفہ کا شدت پسندوں اور ہم جنس پرستوں کے بارہ میں واضح بیان

207 ممالک میں وہ کئی ملین ...... کے سربراہ ہیں۔ ہماری ملاقات احمدیہ جماعت کے خلیفہ، مرزا مسرور احمد سے ہوئی اور موضوع کلام جہاد امن اور ہاتھ ملانے کے Scandal کے بارہ میں تھا، نیز ارتداد کے الزام اور مسلمان ہم جنس پرستوں کے بارہ میں بات ہوئی۔

حضرت مرزا مسرور احمد کو......کا پوپ بھی کہا جاتا ہے۔ ان کے نزدیک اس لقب میں کوئی حرج نہیں۔

سورج کی شعاعوں میں گنبد چمک رہا ہے۔ وہاں اندر (بیت) محمود کی جدید عمارت میں جو علاقہ Jagersro کے مشرق میں واقع ہے، ایک سفید ریش مرد پگڑی پہنے ہوئے حفاظتی عملہ، ائمہ اور جماعت کے اپنے لوگوں کے وسط میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ Movie بنا رہے ہیں۔ کچھ اور ہر لفظ تحریر میں لا رہے ہیں۔ حضرت مرزا مسرور احمد، جو دنیا بھر کے......سربراہوں میں اہم ترین شخصیت کے طور پر پیش کئے گئے ہیں۔ انٹرنیشنل پریس میں ان کو بسا اوقات ...... کے پوپ کا خطاب دیا جاتا ہے۔

اس خطاب کے بارہ میں آپ کی کیا رائے ہے؟

اس پر خلیفہ نے جواب دیا کہ آپ مجھے یہ کہلانا چاہتے ہیں تو ٹھیک ہے۔ میں اپنی اصطلاح میں اگر چاہوں تو کیتھولک پوپ کو مسیحی خلیفہ کہہ سکتا ہوں، مرزا مسرور احمد نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔

جب سے مرزا مسرور احمد نے عالمی جماعت کی قیادت 2003ء میں سنبھالی ہے، آپ نے دنیا بھر کا دورہ کیا ہے اور عالمی سربراہوں کو امن قائم کرنے پر آمادہ کیا ہے۔

آپ نے دنیا کے سربراہوں کو خطوط لکھے ہیں اور تیسری عالمی جنگ کے بارے میں خبردار کیا ہے۔ ایسا کرنے سے آپ کا کیا مقصد ہے؟

اس پر خلیفہ نے کہا کہ میرے لئے امن عالم باعث فکر ہے اور اس حوالہ سے میں لمبے عرصہ سے بات کرتا رہا ہوں۔ اسی لئے میں نے مختلف ممالک کے سربراہوں کو لکھا ہے بشمول امریکہ، یوکے، رشیا، چین، سعودی عرب، ایران اور پوپ کو بھی۔ میرا ایسا کرنے کا مقصد یہ تھا کہ ہم متحد ہوں اور دنیا میں امن پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

کیا آپ کے پاس اس کا حل ہے؟

خلیفہ نے کہا۔ اس کا حل یہ ہے کہ اپنے خالق کو پہچانا جائے اور ایک دوسرے کا احترام کیا جائے۔ جماعت احمدیہ کے بانی نے اپنی آمد کے دو مقاصد بیان کئے ہیں۔ ایک یہ کہ انسان کو اپنے خالق کے قریب لایا جائے اور دوسرا یہ کہ انسانیت کو ایک دوسرے کے حقوق کا احساس دلایا جائے۔

حقوق کا مطالبہ کرنے کی بجائے دوسروں کو حقوق دینے چاہئیں۔ اگر سب کا برتاؤ ایسا ہو جائے تو امن قائم ہو جائے گا۔

آپ کو سربراہوں کی طرف سے کیسا Response ملا؟

خلیفہ نے کہا مجھے صرف کینیڈا اور یوکے کے سربراہوں سے جواب ملا۔ انہوں نے لکھا کہ ہم دنیا میں امن قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور Nuclear Arsenal گھٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ ایک سیاسی سا جواب تھا۔ مجھے معلوم نہیں کہ آیا یہ کبھی پورا بھی کیا جائے گا کہ نہیں۔

امن عالم کو سب سے بڑا Threat کا سامنا شدت پسند اسلام سے ہے، خلیفہ کا کہنا ہے۔ آپ کے خیال میں کیوں اتنے نوجوان مسلمان یورپ سے داعش کے ساتھ ملنے کے لئے جاتے ہیں؟

اس پر خلیفہ نے جواب دیا، بہت سی وجوہات ہیں۔ 2008ء میں اقتصادی بحران کے بعد نوجوانوں میں بے روزگاری بڑھی ہے۔ صرف یوکے میں ملینز کے روزگار برباد ہوئے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں Frustration پیدا ہوتی ہے۔ داعش لوگوں کو 6 ہزار یا 10 ہزار ڈالر ماہوار کے وعدہ سے بھرتی کرتے ہیں۔ یہ ایک بھاری رقم ایسے شخص کے لئے ہے جو عام طور پر صرف 100 ڈالر ماہوار کماتا ہو۔ اس کے علاوہ بہت سی مزید باتیں ہیں جو انہیں جذب کرتی ہیں یہ کہ تم بطور شہید مر سکتے ہو، جنت میں جاؤ گے وغیرہ وغیرہ۔ لیکن یہ اسلامی تعلیم نہیں۔ یہ لیڈر لوگوں کو شدت پسند بناتے ہیں اور اپنی خود ساختہ تعلیمات کے پیچھے چلاتے ہیں قرآن کریم کی غلط تفسیر کر کے ایسا کرتے ہیں۔

خلیفہ کے نزدیک یہ بات اہم ہے کہ بڑے مسائل جیسے شدت پسندی اور Symbolic مسائل جیسے کہ عورت سے ہاتھ ملانے سے انکار کرنا آیا درست ہے کہ غلط کے درمیان فرق کرنا ضروری ہے۔ جب ہم نے انہیں Green Party کے سیاستدان کا ذکر کیا جس نے ایک خاتون جرنلسٹ سے ہاتھ ملانے سے انکار کیا تھا، تو خلیفہ ہنس کے جواب دیتے ہیں:

یہ ایک معمولی سی بات ہے جسے ایسے طور سے بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا ہے کہ میری سمجھ سے باہر ہے۔ اگر ایک مرد کسی عورت سے ہاتھ نہ ملائے، تو کیا ملک کی ترقی میں روک آتی ہے؟ یہ ذاتی معاملات ہیں۔ سیاستدان اور سربراہ کیوں اس میں دخل اندازی کرتے ہیں؟ ہزار ہا لوگ بھوک سے مرتے ہیں۔ یہاں سویڈن میں بھی بعض لوگ اقتصادی لحاظ سے بہت خستہ حالت میں رہتے ہیں۔ کیوں ان لوگوں کے اقتصادی حالات درست کرنے کے لئے کوشش نہیں کی جاتی کہ انہیں مواقع اور روزگار فراہم کیا جائے۔

کیا آپ خود کسی خاتون سے ہاتھ ملانے کے لئے تیار ہیں؟

خلیفہ نے کہا: میں ایسا نہیں کروں گا۔ اس وجہ سے کہ میں ایک دینی سربراہ ہوں اور میرے لئے اپنی مذہبی تعلیمات اور Protocols پر چلنا ضروری ہے۔ دنیا میں بہت سے مذاہب ہیں جن میں ہاتھ نہیں ملایا جاتا۔ ان میں سلام کرنے کے اپنے طریق ہیں۔

اگر میں قانون کی پاسداری کرتا ہوں، اگر مجھے اپنے ملک سے محبت ہے، اگر میں ملک کی فلاح و بہبود کے لئے بھرپور کوشش کر رہا ہوں۔ پھر مجھ پر یہ الزام نہیں لگایا جا سکتا کہ میں معاشرہ میں مدغم ہونے

کی کوشش نہیں کر رہا۔محض ہاتھ ملانے سے یا شراب پینے سے انسان اپنے ملک کا وفادار نہیں ٹھہر سکتا۔

کیا ریڈیکل اسلامزم سے متعلق سوالات سے آپ اکتا گئے ہیں؟

خلیفہ نے کہا: ریڈیکل اسلامزم ایک اہم مسئلہ ہے۔ اس کا تعلق امن عالم سے ہے۔ اگر ایک سویڈش شدت پسند خیالات کا حامی بنتا ہے تو وہ دنیا کے تمام ممالک کے لئے ایک خطرہ ہے۔ شہر Brussels میں ایک سویڈش بھی Arrest ہوا تھا نا؟ وہ وہاں تخریب کاری کے لئے گیا ہوا تھا۔ اگر شہر مالمو کا ایک شخص شدت پسند بنتا ہے تو صرف مالمو کو خطرہ نہیں بلکہ دنیا کے تمام ممالک کو خطرہ ہے۔ یہ ایک بڑا مسئلہ ہے جسے ہاتھ ملانے سے کوئی نسبت نہیں۔

انہیں (خلیفہ کو) خود بھی Exclusion اور ظلم کا سامنا ہے۔ اپنے ملک پاکستان میں ایک قانون کے مطابق جماعت کے افراد کو اپنے آپ کو مسلمان کہلانے کی اجازت نہیں۔ اسی وجہ سے دیگر مسلمان تنظیموں نے بھی احمدیہ جماعت پر ارتداد کا الزام لگایا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جماعت کا کہنا ہے کہ مسیح دنیا میں آچکے ہیں۔ ان کا نام مرزا غلام احمد تھا اور 1889ء میں انہوں نے خدا کا مامور اور مرسل ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔

اختلاف کی یہ سب سے اہم وجہ ہے ہمارے اور دیگر ......فرقوں کے درمیان۔ مرزا مسرور احمد کا کہنا ہے۔

ہم جنس پرستی کا ذکر قرآن کی نسبت بائبل میں زیادہ ہے۔ اگر تم عیسائیت کے حقیقی پیرو ہو تو تمہیں یہ بات ناپسند ہے۔ بائبل کے نزدیک انہیں برے اعمال کے سبب سزا دی گئی تھی، اگر آپ کا ایمان خدا پر اور بائبل کے مندرجات پر ہے تو پھر اب کیوں سزا نہیں مل سکتی؟

کیا ہم جنس پرست آپ کی (بیت) میں آسکتے ہیں؟

خلیفہ نے کہا: اگر ایک شخص ہم جنس پرست ہے تو کیا اس کا اعلان کرنا ضروری ہے؟ اگر کوئی ایسا کرے اور (بیت) میں آئے تو بیشک آئے، ہم اسے روکیں گے نہیں۔ لیکن محبت اور ہمدردی کے سبب، میرے ایمان کے مطابق اور عیسائیت کی حقیقی تعلیم کے مطابق، ایسا شخص خدا کے ہاتھوں سے برباد اور سزاوار ٹھہرتا ہے۔ میں اسے کہتا ہوں کہ وہ اپنے آپ کو بدلنے کی کوشش کرے۔ بہت سے Psychiatrists اور ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ یہ ایک ذہنی بیماری ہے جس کا علاج ہوسکتا ہے۔ خلیفہ کا کہنا ہے اور ان کے نزدیک وہ بہت سے مسلمان مردوں سے ملے ہیں جنہیں ہم جنس پرستی سے شفا حاصل ہوئی ہے اور بعد ازاں شادی کر کے اپنی شادی شدہ زندگی سے مطمئن ہیں۔

قرآن پر عمل کرنا آپ کا فرض ہے، مگر کیا دین کی تجدید و ترمیم کرنا بھی آپ کا فرض نہیں؟

خلیفہ نے کہا: میرے نزدیک مذہب کا یہ مطلب ہے کہ اس کی تعلیمات پر عمل کیا جائے، نہ کہ لوگوں کے رسم و رواج یا خیالات کے پیچھے چلا جائے۔ تمام نبیوں کا ظہور روحانی زوال کے وقت ہوتا ہے۔ وہی بات اب ہورہی ہے۔ ہماری ترجیحات دنیا کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ روحانیت اور دین اندھیروں میں غائب ہو رہا ہے۔

میرے دل میں ہمدردی ہے اور میں کسی کی مذمت نہیں کرتا۔ اگر مجھے کوئی چیز ناپسند ہے تو عمل ہے نہ کہ کوئی فرد۔ خواہ کوئی شخص قاتل ہو یا چور، تو مجھے عمل سے نفرت ہے نہ کہ کسی فرد سے۔ میں اس کے لئے دعا کرتا ہوں تاکہ وہ تبدیلی کر سکے اور توبہ کرے۔ یہ میرا مذہب ہے۔

ریڈیو چینل مالموہوس P4 Malmohus نے اپنی 13 مئی کی نشریات میں بتایا:

(یہ ریڈیو کا چینل ہے جو کہ مالمو اور اس کے مضافات میں نشر کرتا ہے۔ نیز آن لائن بھی خبر کے ساتھ آرٹیکل چھاپتا ہے۔ حضور انور کے دورہ اور (بیت) کے افتتاح کے حوالہ سے خبر نشر کی گئی، جس کا متن درج ذیل ہے)

ہمارا ماٹو محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں

آج جماعت احمدیہ نے سویڈن میں اپنی دوسری (بیت) محمود مالمو کا افتتاح کیا۔ جماعت احمدیہ سویڈن میں ایک چھوٹا فرقہ ہے جس کے ایک ہزار کے قریب افراد ہیں اور دنیا کے...... میں اقلیت کی حیثیت رکھتے ہیں۔ احمدیوں کے نزدیک ان کے بانی مرزا غلام احمد ناجیہ فرقہ کے بانی ہیں۔ اس کے سبب یہ فرقہ مخالفت کا شکار ہے۔

منبر پر خلیفہ مسرور کھڑے تھے جنہوں نے نماز جمعہ پڑھائی اور یہ افتتاح ٹی وی کے ذریعہ دنیا کے اکثر حصوں میں نشر کیا گیا۔

آن لائن اخبار Malmo 24 نے اپنی 14 مئی 2016ء کی اشاعت میں لکھا:

ہر دلعزیز خلیفہ دورہ مالمو پر عنقریب عالمی جنگ کا سامنا ہے۔

16 سالہ انتظار کے بعد کل (بیت) محمود واقع Elisedal کا افتتاح ہوا۔ Malmo 24 نے موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے احمدیہ جماعت کے عالمی سربراہ خلیفہ مرزا مسرور احمد سے گفتگو کی۔ نئی (بیت) محمود میں ہمارا استقبال بھاری حفاظتی دستہ سے ہوا جبکہ ہم جمعہ کی دوپہر کو یہاں پہنچے۔ ہر جگہ Costume میں ملبوس لوگ کان میں ہیڈفونز لگائے ہوئے نظر آرہے تھے اور ہمارے رابطے کو ایک دو کال کرنے کے بعد ہمیں اندر جانے کی اجازت ملتی ہے۔ پہلا تاریخی جمعہ ابھی ختم ہوا ہے اور ہمیں اب اس کمرہ میں لے جایا گیا جہاں احمدیوں کے سب سے بڑے سربراہ خلیفہ مسرور احمد تشریف فرما ہیں۔

خلیفہ کی پیدائش پاکستان میں ہوئی ہے مگر کئی سالوں سے لندن میں رہائش پذیر ہیں۔ افتتاح سے کچھ دن قبل مالمو میں آچکے ہیں اور اس شہر کا منظر انہیں پسند آیا ہے۔

مرزا مسرور احمد نے کہا یہ ایک خوبصورت جگہ ہے اور مجھے باہر نکل کر اپنی جماعت کے لوگوں سے ملنا اچھا لگتا ہے۔ میرا خیال نہیں تھا کہ بیرون سے اتنے لوگ یہاں آئیں گے اور بیشک لوگوں کی تعداد زیادہ تھی۔ اندرون کے بڑے نماز کے ہال ناکافی ہوگئے تھے جبکہ سارے شمالی یورپ سے آئے ہوئے لوگ یہاں مالمو میں افتتاح کے لئے پہنچے ہیں۔ 1200 نمازیوں میں سے کچھ کو عارضی نمازگاہ تک لے جایا گیا جو عام طور پر (بیت) کی پارکنگ ہے۔

سویڈن میں جماعت کے صرف ایک ہزار افراد رہتے ہیں، جماعت کے ملک میں دو بڑی (بیوت) ہیں (جن میں سے پہلی (بیت) 1975ء میں بنی اور یہ گوتھن برگ میں واقع ہے)

مرزا مسرور احمد نے کہا: ہمارے عقیدہ کے مطابق انسان کا اولین فرض اپنے خالق کی عبادت کرنا ہے اور اس کے لئے ایک جگہ کا ہونا ضروری ہے۔ لوکل جماعت کی قربانیوں کی بدولت (بیت) کی تعمیر ممکن ہوئی ہے، اسی طرح کی ایک (بیت) کی تعمیر لولیو میں بھی ہوگی۔

2003ء میں اپنے انتخاب کے بعد سے لے کر مرزا مسرور احمد نے دنیا بھر کا دورہ کیا ہے اور بڑے عالمی سربراہوں سے ملاقات کی ہے۔ آپ 10 ملین سے زائد افراد کے لیڈر ہیں۔ آپ نے یورپین پارلیمنٹ اور برٹش پارلیمنٹ میں خطاب کیا ہے اور دورہ مالمو کے بعد سٹاک ہالم کی طرف روانگی ہے جہاں مخصوص ممبرز آف پارلیمنٹ کے ساتھ گفتگو کی جائے گی۔ آپ بطور خلیفہ مذہبی شدت پسندی کی مذمت کرتے رہے ہیں، جو آپ کے نزدیک امن عالم کے لئے ایک بڑھتا ہوا خطرہ بن رہی ہے۔

خلیفہ نے کہا: جماعت احمدیہ میں ہمارا ماٹو محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں ہے۔ آجکل کے عالمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے ان مسائل کو بڑی اہمیت دی ہے۔ اگر دنیاوی سربراہ اس صورتحال کو اپنے قابو میں نہیں لیتے تو عنقریب ہمیں ایک عالمی جنگ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ دیکھنا پڑے گا کہ کیوں اتنے یورپین شدت پسند خیالات کے حامی بن کر داعش اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ ملنے کے لئے گئے ہیں۔

2008ء کے اقتصادی بحران کے بعد لاکھوں لوگوں کی روزگار برباد ہوگئی تھی۔ اگر ان لوگوں کو مناسب روزگار دیا جاتا تو میرے خیال میں بڑی حد تک نوجوانوں میں ریڈیکل خیالات کے حامی افراد کو کم کیا جاسکتا تھا۔

ان کے نزدیک سویڈن بھی کسی حد تک پناہ گزینوں سے متعلق پالیسی میں ناتجربہ کار رہا ہے۔

خلیفہ نے کہا: دنیا میں کوئی بھی ملک تمام پناہ گزینوں کو قبول نہیں کرسکتا۔ میرے نزدیک جنگ زدہ ممالک کے قریبی علاقوں میں کیمپ بنانا بہتر ہے۔ اگر یہ لوگ سویڈش معاشرہ کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں تو بیشک انہیں قبول کیا جائے، لیکن ہوشیار ہونا بھی ضروری ہے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ جن لوگوں کو قبول کیا جارہا ہے وہ پناہ گزین ہی ہوں۔

مرزا مسرور احمد اپنے کام کے سبب جو آپ شدت پسندی کے خلاف کر رہے ہیں، دنیا بھر میں جانے جاتے ہیں اور آپ کے کام کو سراہا جاتا ہے۔

خلیفہ نے کہا: میرے نزدیک یہ (ہم جنسی پرستی) ایک پرابلم ہے جو بعض لوگوں کو لاحق ہے۔ پھر کیوں اس کی پبلک میں تشہیر کی جائے؟

میں صرف (دین) کی تعلیم کی پیروی کرتا ہوں۔ ہمارے نزدیک قرآن آخری کتاب ہے جس میں گھریلو مسائل سے لے کر بین الاقوامی تعلقات سب کو بیان کیا گیا ہے۔ اصولوں کو بدلنے کی کوئی وجہ نہیں۔

اس سوال پر کہ کیا آپ اپنے آپ کو Feminist کہلائیں گے؟

خلیفہ نے کہا: ہم سب کی عزت کرتے ہیں اور سب کو مساوی حقوق دیتے ہیں، خواہ مرد ہو یا عورت جوان یا بوڑھا۔ پھر آپ کی مرضی ہے کہ میرے بارہ میں کون سا لفظ آپ استعمال کرنا چاہیں۔

غزل

تو میرے ساتھ ہو ضروری ہے
ورنہ یہ زندگی ادھوری ہے
لمحہ لمحہ گزار دی میں نے
ہجر ہو وصل ہو حضوری ہے
تجھ سے اک ربط میری جاں کو ہے
تجھ سے چاہت بھی لاشعوری ہے
ضبط احساس ناگزیر سہی
آنکھ میں اشک بھی ضروری ہے
تجھ کو دیکھا قریب سے اتنے
میرا ہر غم ہی اب عبوری ہے
مجھ کو دے دے ثبات وصبر وقرار
یہی کافی یہی ضروری ہے
صحن دل میں جو روشنی اتری
اب میری کائنات نوری ہے

مرزا محمد افضل

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندراندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123442 میں نعیم احمد

ولد محمد اسلم مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوآنہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 2ایکڑ 2لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 18ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد گواہ شد نمبر1۔رب نواز ولد محمد بخش گواہ شد نمبر2۔ بابر حمید ولد حمید احمد

مسل نمبر123443 میں عطیۃ الحی ملک

بنت ملک ظفراللہ قوم سولنگی پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور شہر ضلع و ملک راجن پور شہر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عطیۃ الحی ملک گواہ شد نمبر1۔ ملک مودود ظفر ولد ملک محمد ظفراللہ گواہ شد نمبر2۔عدنان احمد ولد محمد لطیف

مسل نمبر123444 میں ملک محبوب احمد ظفر

ولد ملک محمد ظفراللہ قوم سولنگی پیشہ دکاندار عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور شہر ضلع و ملک راجن پور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8ہزار روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک محبوب احمد ظفر گواہ شد نمبر1۔عدنان احمد ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر2۔محمد لطیف ولد محمد حسین

مسل نمبر123445 میں اعجاز احمد

ولد محمد نواز قوم ...... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی اللہ داد خان ضلع و ملک راجن پور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 7ہزار روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اعجاز احمد گواہ شد نمبر1۔انیق احمد ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر2۔ظفراللہ ولد محمد افضل

مسل نمبر123446 میں رفعت حسین

زوجہ محمد صابر خان قوم بلوچ پیشہ استاد عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شکرانی ضلع و ملک بہاولپور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ 8مرلہ 80ہزار روپے بستی رساپور (2) جیولری 5ماشہ 20ہزار روپے (3) زرعی زمین 1کنال 50ہزار روپے بستی رساپور۔اس وقت مجھے مبلغ 7800روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔رفعت حسین گواہ شد نمبر1۔ظہور احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر2۔لقمان احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر123447 میں مبشر احمد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی صادق آباد لودھراں ضلع و ملک لودھراں پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد گواہ شد نمبر1۔فضل احمد ولد عبدالحی گواہ شد نمبر2۔محمد فرحان منیر ولد منیر احمد منیر

مسل نمبر123448 میں شمیم اختر

زوجہ افتخار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت 1973ء ساکن حاصل پور ضلع و ملک بہاولپور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1لاکھ روپے (2) جیولری 2.5تولہ 1لاکھ 7ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔شمیم اختر گواہ شد نمبر1۔افتخار احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر2۔ ناصر احمد قمر ولد محمد خان

مسل نمبر123449 میں ذیشان احمد

ولد زاہد اقبال قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 84فتح ضلع و ملک بہاولپور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان احمد گواہ شد نمبر1۔عبدالعزیز ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2۔طاہر اقبال ولد خضر حیات

مسل نمبر123450 میں محمد انور

ولد رشید احمد قوم گوندل پیشہ زراعت عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 84فتح ضلع و ملک بہاولپور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 20کنال 10مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 80ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد انور گواہ شد نمبر1۔بشیر احمد ولد رحمت علی گواہ شد نمبر2۔مسعود احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر123451 میں چند مہتاب

بنت خالد پرویز قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 84فتح ضلع و ملک بہاولپور، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 700روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ چند مہتاب گواہ شد نمبر1۔فرزال احمد ولد محمد انور گواہ شد نمبر2۔ ولید احمد ولد محمد انور

مسل نمبر123452 میں محمد ظفر

ولد اللہ رکھا قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 146مراد ضلع و ملک بہاولپور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 17ایکڑ 70لاکھ روپے چک 143مراد اس وقت مجھے مبلغ 2لاکھ 10ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد ظفر گواہ شد نمبر1۔نذیر احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر2۔عبدالملک شکرانی ولد حفیظ احمد

مسل نمبر123453 میں نوید احمد

ولد مبارک علی قوم رندھاوا پیشہ ہنرمند مزدوری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر شمالی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) ترکہ مکان مشترکہ 5مرلہ 25لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 7500روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نوید احمد گواہ شد نمبر1۔وقاص احمد گواہ شد نمبر2۔معروف احمد سلطان ولد منظور احمد

مسل نمبر123454 میں تسلیم منصور

زوجہ منصور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت 1996ء ساکن چک 184/7-R ضلع و ملک بہاولنگر پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 5تولہ 2لاکھ 25ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تسلیم منصور گواہ شد نمبر1۔محمود احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2۔فرید الدین احمد بشارت احمد

☆............☆............☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے تعاون سے ربوہ کے محلّہ جات کے خدام و اطفال نے اپنا اپنا سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام منعقد کیا۔ ان میں علمی اور ورزشی مقابلے کرائے گئے۔ یہ مقابلہ جات اطفال میں معیارِ صغیر اور معیار کبیر میں الگ الگ کروائے گئے۔ خدام و اطفال کے درمیان چالیس روزہ حاضری نماز کا مقابلہ بھی اس سے قبل کروایا گیا۔ نماز باجماعت کی پابندی، نماز تہجد کے اجتماعی یا انفرادی ادائیگی کی طرف بھی خاص توجہ دلائی جاتی رہی اس کے علاوہ مجالس سوال وجواب، یوم خلافت اور تربیتی اجلاسات بھی کئے گئے۔ تمام تقاریب کے آخر پر عشائیہ بھی دیا گیا۔ ان کی مختصر رپورٹ پیش ہے۔

حلقہ بیت مبارک

مورخہ 2 جون کو بیت مبارک میں اختتامی تقریب ہوئی۔ تلاوت عہد اور نظم کے بعد مکرم فیضان احمد وڑائچ صاحب زعیم خدام الاحمدیہ حلقہ بیت مبارک نے خدام اور مرزا محمد احمد صاحب منتظم اطفال نے اطفال کی رپورٹ پیش کی۔ رپورٹس کے بعد مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے انعامات تقسیم کئے اور نصائح سے نوازا۔ اور دعا کروائی۔

دارالعلوم غربی صادق

اختتامی تقریب 4 جون کو بیت صادق میں بعد نماز مغرب ہوئی۔ مکرم علی بن رئیس خان صاحب نے رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی مکرم ثاقب کامران صاحب مہتمم مقامی ربوہ نے انعامات تقسیم کئے اور تقریر کی۔ دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر خدام نے مختلف ماڈلز اور سٹالز تیار کئے۔ اس نمائش کو دیکھنے کے لئے 700 سے زائد مرد و خواتین آئیں۔

دارالبرکات

اختتامی تقریب مورخہ 5 جون 2016ء کو بیت الذکر دارالبرکات منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ مکرم نعمت اللہ ولی صاحب نے رپورٹ پیش کی۔ محترم ثاقب کامران صاحب مہتمم مقامی ربوہ نے انعامات تقسیم کئے اور نصائح سے نوازا۔

دارالنصر غربی حبیب

اختتامی تقریب 6 جون 2016ء کو بیت حبیب میں ہوئی۔ پروجیکٹر کے ذریعہ رپورٹ پیش کی گئی۔ اس کے بعد مہمان خصوصی محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ نے انعامات تقسیم کئے۔ نصائح کیں اور دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

دارالنصر شرقی نور

اختتامی تقریب بیت النور دارالنصر شرقی میں بعد نماز مغرب مورخہ 6 جون 2016ء کو منعقد ہوئی۔ مکرم طاہر احمد آصف صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ نے انعامات تقسیم کئے اور خلافت کی برکات پر تقریر کی۔ دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

ولادت

مکرم شیخ شبیر احمد صاحب آف مردان ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم طیب شبیر صاحب کو بیٹی کے بعد مورخہ 19 مئی 2016ء کو اسلام آباد میں بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام فرحان احمد عطا فرمایا ہے۔ اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل کرنے کی اجازت فرمائی۔ نومولود والد کی طرف سے حضرت شیخ ضیاء الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور والدہ کی طرف سے حضرت حاجی ایاز احمد خان صاحب مربی ہنگری کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی والا، خادم دین، نیک، صالح، خلافت سے وابستہ رہنے والا اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم راحیل احمد یحییٰ صاحب معلم وقف جدید بڑالی کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

مکرم لطیف احمد صاحب صدر جماعت بڑالی ضلع کوٹلی A.K دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ آپریشن متوقع ہے۔

دانیہ کنول واقفہ نو بنت مکرم طارق احمد صاحب پیدائشی شوگر کے عارضہ میں مبتلا ہے۔

اسی طرح ان کی والدہ بھی سر درد کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب معلم سلسلہ آرام باڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 27 مئی 2016ء کو خاکسار کے دو بیٹوں مرزا توقیر احمد اور مرزا فرحان احمد اور ایک طفل وجیہہ الحسن صاحب ابن محترم جاوید احمد صاحب آف آرام باڑی کی تقریب آمین ہوئی۔ محترم راجہ طاہر غنی صاحب امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر نے بچوں سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ خاکسار کے بچوں کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت ان کی والدہ محترمہ امۃ الشافی صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو قرآن پاک کی باقاعدہ تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

قرآن سیمینار

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو مورخہ 5 جون 2016ء کو ایوان ناصر دفاتر انصاراللہ پاکستان میں تیسرا سالانہ قرآن سیمینار منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب منتظم تعلیم القرآن مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے پروگرام کا تعارف کروایا۔ مکرم مظفر احمد درانی صاحب قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی اور مکرم عبدالسمیع خان صاحب قائد اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ پاکستان نے تقاریر کیں۔ محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے صدارتی خطاب کیا۔ مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ ربوہ نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور صدر اجلاس نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عطاء الرحمٰن صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے خسر مکرم عبدالسمیع خان صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ لمبے عرصہ سے گردوں کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ ان دنوں تکلیف بڑھ جانے کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گجرات کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مقابلہ مضمون نویسی

مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی دوم 2016ء کا عنوان **"حضرت مسیح موعود کا مقام"** ہے۔ مضمون کے الفاظ کی تعداد 3 تا 4 ہزار ہے۔ زیادہ سے زیادہ انصار سے اس مقابلہ میں شمولیت کی درخواست ہے۔ مضامین قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان میں 30 جون 2016ء تک پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک
2۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ
3۔ جنرل الیکٹریشن
4۔ وڈ ورک

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن
2۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن
3۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ
4۔ پلمبنگ

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبرز 047-6211065 اور 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ تمام ٹریڈز کی کلاسز کا آغاز 2 جولائی سے ہوگا۔ داخلہ کے خواہشمند جلد رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو باہنر بنانے اور بہتر مستقبل کیلئے ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ بیرون ملک جانے والے افراد ہنرمند بن کر جائیں تاکہ بہتر روزگار حاصل کرسکیں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کی سہولت کیلئے داخلہ فارم قائدین اضلاع کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ملتان کے ضلع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں:۔
”قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پرتمام ہدایتیں ہیچ ہیں۔“

ربوہ میں سحروافطارو موسم 20جون

انتہائے سحر	3:22
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:10
وقت افطار	7:19
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	38 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	29 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

20جون2016ء

6:20 am	حضور انور کے ساتھ ناصرات ڈنمارک کی کلاس
8:35 am	خطبہ جمعہ 17جون2016ء
9:35 am	درس القرآن
4:05 pm	درس القرآن

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
یادگار
مجید پکوان سنٹر
روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد
0302-7682815:
0332-7682815:

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 047-6211971
فون 6214214
دکان 6216216

ٹاپ مین گارمنٹس (جینٹس)
اب نئی منفرد اور برانڈڈ ورائٹی کے ساتھ
نئے پروپرائٹر: محمد احسن طاہر: 03336707187
نزد جے ایس بینک گولبازار ربوہ

ایک نام
مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962

طاہر آٹو ورکشاپ
اینڈ
رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
عام گیزر، الیکٹرک اینڈ گیس گیزر، فین کولر، بلور کولر، عام کولر، ہائی پریشر گیزر انسٹا گیزر اور ہر قسم کے پنکھے دستیاب ہیں۔
طالب دعا: ناصر احمد: 0300-4026760
فیکٹری B1-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-35118096,042-35114822:

رمضان المبارک کے موقع پر خصوصی پیکجز
سکائی نیٹ ورلڈ وائیڈ انٹرنیشنل
کینیڈا، آسٹریلیا، جرمنی، U.K کے پارسلوں کی ترسیل پر حیرت انگیز کمی۔ پارسل ڈیلیوری 3 سے 4 دن میں سکائی کی رسید ہی اس کا Tracking نمبر ہے۔
سکائی نیٹ آفس اقصیٰ چوک ربوہ
جاوید اقبال: 0334-6365127,0476215744

وردہ فیبرکس
سیل - سیل - سیل
لان کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
ڈیجیٹل شرٹس پیس 1150/-
بوتیک شرٹ ڈیزائنرز 850/-
تمام برانڈز کی A Class Replica 1750/-
کلاسک لان
کرتے ہی کرتے، دوپٹے ہی دوپٹے
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2016-17 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے **داخلہ فارم** دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

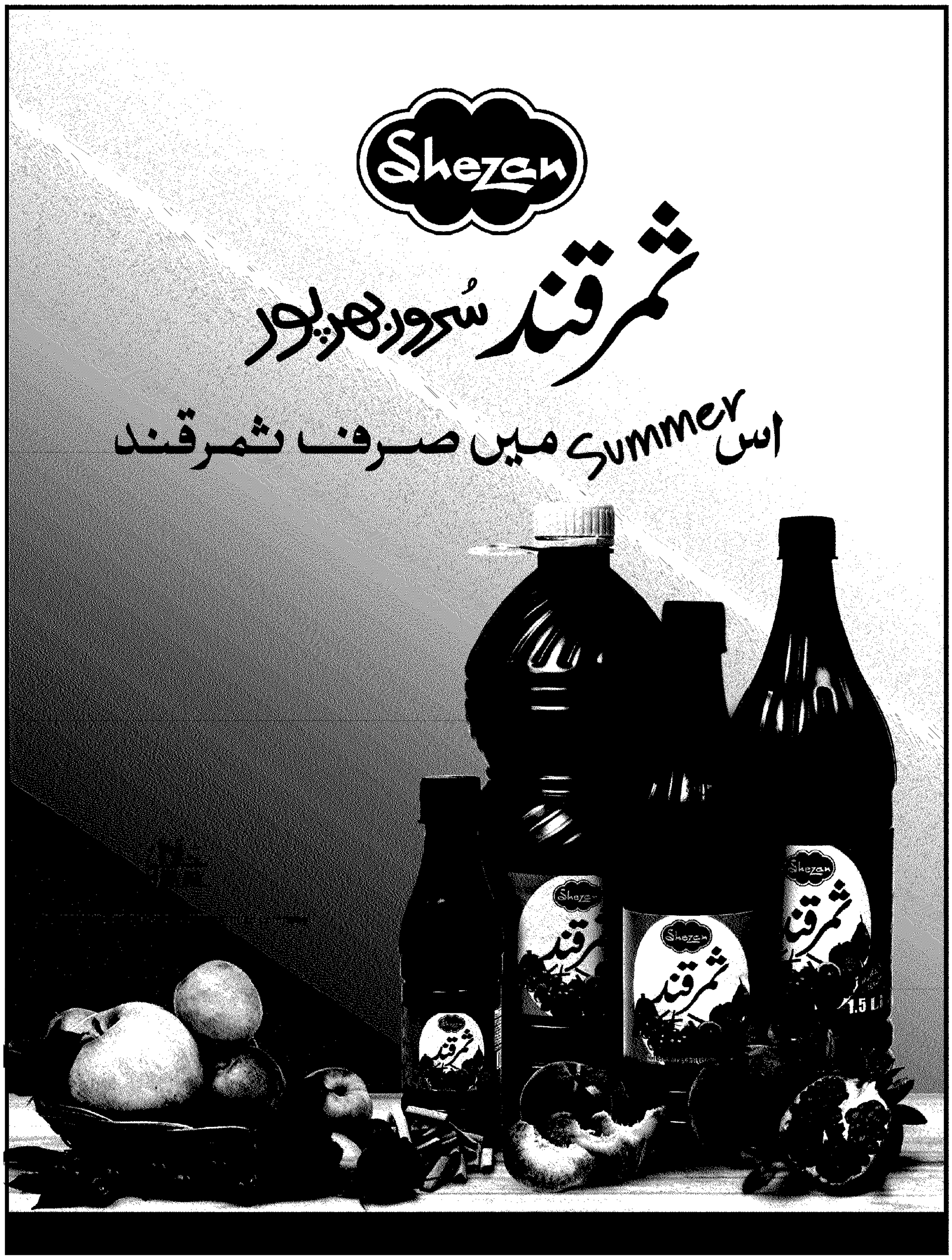

FR-10